سوال

منگیتر بے نمازاور شکی مزاج ہے توکیا شادی کرلینی چاہیے ؟

جواب

الحمد للہ.

بے نمازجوکبھی بھی نمازنہیں پڑھتا کافرہے جیسا کہ آپ نے بھی ذکرکیا ہے چاہے وہ نمازکا انکاری ہویا پھر اس میں سستی کرے اس کے بارہ میں علماء کرام کا صحیح قول یہ ہے کہ وہ کافرہے ، بلکہ کچھ علماء کرام تو یہ کہتے ہیں کہ جس نے ایک فریضہ بھی اس کے وقت میں ادا نہ کیا اوروقت ختم ہوگیا تووہ کافر ہے . ہے :

(جب اس عورت کی حالت ایسی ہی ہوجیسا کہ سوال میں بیان کی گئی ہے تووہ مرتد ہے اوراپنے خاوند کی بیٹیوں کوبھی خراب کررہی ہے ، اسے توبہ کرنے کا کہے جائے اگر تووہ توبہ کرلے اوراپنے اعمال صحیح کرلے توالحمدللہ ، اوراگروہ اپنے اس فعل پر مصررہے تواس کا معاملہ قاضی تک لے جایا جائے گا تاکہ

اوراس پر حد شرعی جوکہ قتل ہے جاری کرے ، کیونکہ ابن عباس رضی اللہ تعالی کی حدیث میں ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (جواپنے دین کوبدلے اسے قتل کردو)

یہ عورت اگرنمازکواس کے وقت سے مؤخرکرتی ہے مثلا عصرکوغروب شمس تک یا پھر فجر کوطلوع شمس تک ، کیونکہ نمازکواس کے وقت سے بغیر کسی شرعی عذر کے مؤخر کرنے کا حکم نمازترک کرنا ہی ہے) .

ۃ(30/6)

تواس بنا پر آپ کے لیے اس نوجوان سے شادی کرنا حلال نہیں چاہے وہ کتنا بھی بااخلاق کیوں نہ ہو ، اورآپ یہ بتائيں کہ نمازنہ پڑھنے اورسودی کاروبار کرنے کے بعد کونسا اچھائی رہ جاتی ہے ؟ !

اورجب وہ اس سے توبہ نہ کرے اوراس پراصلاح کرنے اوراستقامت کی علامات نہ ظاہر ہوں توآپ منگنی ختم کردیں ، اوراگرآپ دونوں کا عقدنکاح ہوچکا ہے توپھر آپ اسے یہ بتادیں کہ اس کے بے نمازہونے اورمسلمان عورت کاف کے لیے حلال نہ ہونے کی بنا پر عقدنکاح صحیح نہیں ، اگرتووہ توبہ کر.

آپ اس کی باتوں اوروعدوں پر نہ رہیں اوردھوکہ میں نہ آئيں کیونکہ جوشخص منگنی اورعقد کی مدت کے دوران وعدہ کی وفاداری نہیں کرتا ، وہ اس کے بعد کیا وفاداری کرے گا .

آپ کا یہ کہنا کہ آپ اسے چھوڑ نہیں سکتیں ، یہ شیطان کی ملمع سازي اوردھوکہ ہے بلکہ آپ اسے چھوڑنے کی طاقت رکھتی ہیں اس کے لیے آپ اللہ تعالی پر اعتماد اورتوکل وبھروسہ کریں ، اورجوکچھ اللہ تعالی کے پاس ہے اس کی رغبت اورحرام میں پڑنے سے خوف کریں ، کیونکہ مسلمان عورت کسی بھی حال

آپ کے سوال سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ آپ کے درمیان عقدنکاح ہوچکا ہے کیونکہ آپ نے یہ کہا ہے کہ : اللہ تعالی کے ہاں حلال میں مبغوض چيزطلاق ہے ، اورآپ کی کلام کے آخر میں صرف منگنی کی صراحت ملتی ہے .

ہم یہ گزارش کریں گے کہ اگر توآپ کے مابین عقدنکاح نہیں ہوا توپھر مرد اپنی منگیتر کے لیے اجنبی ہوگا اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ منگیتر سے خلوت کرے یا اس اسے دیکھے ، اسی طرح منگیتر کے لیے جائز نہیں کہ وہ اسے سے باتوں میں نرم لہجہ خوش طبعی اختیار کرے اوربغیر کسی ضرورت کے لمبی گفتگو کرتی

ہم آپ کوسب سے بہتر نصیحت یہی کرتے ہیں کہ آپ اپنے پوشیدہ اورظاہر میں اللہ تعالی کا تقوی اختیار کریں ، اوراللہ تعالی سے دعا اورالتجا کریں کہ وہ آپ کوصالح اوراچھا خاوند عطا فرمائے .

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

33007